مولانا ابوالحسن نے آخر کتاب میں اس دور کے اکابر فضلاء کے ان تاثرات کو بھی جمع کر دیا ہے جو حضرت کے انتقال پر ظاہر کئے گئے تھے۔

ہماری رائے میں اس کتاب کا مطالعہ قدیم و جدید سب حلقوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا

العلم والعلماء
طلب علم کا ماضی و حال

مصنفہ مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی۔ سائز $\frac{20\times30}{16}$ ۹۶ صفحات۔ کاغذ، طباعت عمدہ۔ قیمت:۔ ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی۔ معرفت قاضی تبارک اللہ صاحب

بڑھنی بازار۔ پوسٹ راحت گنج۔ ضلع بستی۔ انڈیا

مولانا رحمانی کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے جو اپنے وسعت مطالعہ سے اللہ کے بندوں کو مستفید فرمانے کا جذبہ صادق رکھتے ہیں۔ رسالہ "العلم والعلماء" اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جس میں "علم و علماء" سے متعلقہ موضوع پر تقریباً ستر کتابوں میں بکھرے ہوئے موتی جمع کر دیئے ہیں۔ جو بہت قیمتی ہیں۔ مقصد سامنے یہ رکھا ہے کہ کسی طرح لوگوں میں علوم عربیہ کا شوق پیدا ہو۔ پھر اس کے لئے ہر طرح کا مواد اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے جو بصیرت افروز ہے۔

افسوس ہے عربی کی کتابت خاص طور پر اچھی نہیں۔ کتابت کی غلطیاں بھی جا بجا نظر آئیں، اصلاحی رسالہ کو ہر طرح جاذب ہونا چاہیئے۔

خواہ کسی ضمن میں سہی۔ اہل حدیث کی تالیف میں قبل بیل (ص۲۵) کا ذکر؟ کیا استاذ کی تعظیم کی صورتیں اس کے سوا ختم ہوگئی ہیں؟ اہل حدیث مصنف کی بڑی ذمہ داری ہوتی ہے۔

جزوی مباحثات سے قطع نظر رسالہ قابل قدر ہے اور طلباء علوم عربیہ کے خصوصاً مطالعہ کے لائق۔

ماہنامہ "ندائے حق" لاہور

مرتبہ مولانا پروفیسر یوسف سلیم صاحب چشتی۔ صفحات ۲۲ $\frac{20\times30}{8}$

چندہ سالانہ۔ تین روپے۔ فی پرچہ چار آنے۔

مقام اشاعت:۔ ادارہ اصلاح نفس ۳ع اونکار روڈ۔ لاہور۔

جناب پروفیسر یوسف سلیم صاحب چشتی علمی حلقوں میں معروف شخصیت اور قریباً ایک درجن کتابوں کے مصنف ہیں۔ نیز تبلیغ اسلام کے جذبہ سے سرشار رہتے ہیں۔ "تبلیغیات" میں آپ کا مطالعہ بھی وسیع اور ٹھوس ہے اور تبلیغی مقاصد کو بروئے کار لانے کے لئے آپ نے یہ ماہنامہ جاری کیا ہے۔